سابق صدر پرویز مشرف کے خلاف شوق سے مقدمہ چلایا جائے لیکن ان کی معاونت کرنے والوں کو بھی آرٹیکل 6 کے تحت برابر کا ملزم سمجھا جائے۔ الطاف حسین

جنرل ضیاء الحق کا مسئلہ بھی عدالت میں رکھا جائے گا۔ جن سیاسی ومذہبی جماعتوں نے جنرل ضیاء کے مارشل لاءاور ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دینے کے عمل پر مٹھائی بانٹی تھی ان کا مسئلہ بھی عدالت میں رکھا جائے گا

ایم کیو ایم جنرل ایوب خان، جنرل یحییٰ خان اور سکندر مرزا کا مسئلہ بھی عدالت میں لے کر جائے گی

غیر آئینی اقدامات کرنے والوں بشمول پرویز مشرف اور انکے تمام شریک کاروں کو بھی عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کرکے سزا سنائی جائے اور ملک سے جمہوریت کا تختہ الٹنے کا خطرے کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ کیا جائے

سیاسی ومذہبی جماعتیں اگر جمہوری عمل کو جاری رکھنا چاہتی ہیں تو وہ نان ایشوز کو اٹھانے کے بجائے عوام کے مسائل کو اٹھائیں

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور صدر آصف علی زرداری موجودہ بلدیاتی نظام کے بارے میں کوئی بھی حتمی فیصلہ کرنے سے قبل ملک بھر کے تمام ناظمین کو بلاکر ان کا مؤقف ضرور سنیں اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق فیصلہ کریں

کراچی سمیت سندھ کے 20 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس سے بیک وقت خطاب

کراچی۔۔۔15 اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت سابق صدر پرویز مشرف کے خلاف شوق سے مقدمہ چلایا جائے لیکن آرٹیکل 6 کی ذیلی شق 2 کے تحت غیر آئینی اقدامات کرنے اور جمہوری عمل کو ختم کرنے والوں اور ان کی معاونت کرنے والوں کو بھی آرٹیکل 6 کے تحت برابر کا ملزم سمجھا جائے، اگر سابق صدر پرویز مشرف کا ٹرائل ملک کی وقوم کی قسمت بدل سکتا ہے تو یہ مسئلہ ضرور اٹھایا جائے، ایم کیو ایم کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن پھر جنرل ضیاء الحق کا مسئلہ بھی عدالت میں رکھا جائے گا۔ جن سیاسی ومذہبی جماعتوں نے جنرل ضیاء کے مارشل لاءاور ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دینے کے عمل پر مٹھائی بانٹی تھی ان کا مسئلہ بھی عدالت میں رکھا جائے گا، ایم کیو ایم جنرل ایوب خان، جنرل یحییٰ خان اور سکندر مرزا کا مسئلہ بھی عدالت میں لے کر جائے گی تاکہ غیر آئینی اقدامات کرنے والوں بشمول پرویز مشرف اور انکے تمام شریک کاروں کو بھی عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کرکے سزا سنائی جائے اور ملک سے جمہوریت کا تختہ الٹنے کا خطرے کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور صدر مملکت آصف علی زرداری سے پرزور اپیل کی کہ وہ بلدیاتی نظام کے بارے میں کوئی بھی حتمی فیصلہ کرنے سے قبل ملک بھر کے تمام ناظمین کو بلاکر ان کا مؤقف ضرور سنیں اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق فیصلہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج کراچی سمیت سندھ بھر کے 20 شہروں میں ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنوں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کے اجلاس سے اپنے بیک وقت ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایم کیو ایم کے تمام اراکین رابطہ کمیٹی، وزراء، مشیروں، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ناظمین اور ایم کیو ایم کے تمام ونگز اور شعبہ جات کے ارکان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں بلدیاتی نظام کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور صدر مملکت آصف زرداری سے پرزور اپیل کی کہ وہ موجودہ بلدیاتی نظام کو برقرار رکھنے یا ختم کرنے کے بارے میں کوئی بھی حتمی فیصلہ کرنے سے قبل ملک کے چاروں صوبوں کے تمام سٹی ناظمین، ضلعی ناظمین، ٹاؤن ناظمین، تعلقہ ناظمین، تحصیل ناظمین، یوسی ناظمین اور تمام کونسلروں کو بلاکر ایک مرتبہ ان کا مؤقف ضرور سن لیں کہ موجودہ بلدیاتی نظام کے بارے میں ملک بھر کے یہ بلدیاتی نمائندے اور عوام کیا سوچتے ہیں، ان کی خواہشات اور امنگیں کیا ہیں اور عوام کی اکثریت نے گزشتہ 8 سالہ دور میں اس بلدیاتی سسٹم کے بارے میں کیا رائے قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بلدیاتی نظام کے بارے میں کچھ لوگوں کے تحفظات ہوسکتے ہیں اور صدر مملکت آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی کابینہ موجودہ بلدیاتی سسٹم کے بارے میں جو چاہے فیصلہ کرسکتے ہیں لیکن اگر حکومت ملک بھر کے بلدیاتی نمائندوں اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق فیصلہ کرے تو وہ فیصلے ملک اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے ہوتے ہیں اور اس سے ملک میں استحکام آتا ہے اور جب عوام کے مسائل حل ہوتے ہیں تو ان کے ہاتھ ملک، حکومت اور حکمرانوں کے حق میں دعاؤں کیلئے اٹھتے ہیں لہٰذا میں حکومت کے حلیف کی حیثیت سے ملک اور عوام کی فلاح وبہبود کے نام پر وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور صدر مملکت آصف علی زرداری سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ بلدیاتی نظام کے بارے میں حتمی

فیصلہ کرنے سے قبل ملک بھر کے بلدیاتی نمائندوں کا مؤقف ضرور سنیں۔ جناب الطاف حسین نے ملک بھر کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے سوال کیا کہ وہ ملک میں جمہوریت کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا غیر جمہوری حکومت یا مارشل لاء چاہتے ہیں؟ اگر وہ جمہوری عمل کو جاری رکھنا چاہتے ہیں تو پھر میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ نان ایشوز کو میڈیا پر اپنی تقاریر میں اٹھانے کے بجائے عوام کے مسائل کو اٹھائیں، پانی، بجلی، چینی کی قیمتوں، روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی اور عوام کو درپیش دیگر مسائل کو اٹھائیں، ملک بھر کے غریب عوام، کسانوں، ہاریوں، مزدوروں خصوصاً خواتین کے ساتھ بڑھتے ہوئے مظالم کے خاتمے اور انہیں انکے حقوق دلانے اور ان کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کی کوششیں کریں، بلوچستان کے مسائل اٹھائیں، صوبہ سندھ، پنجاب، سرائیکی بیلٹ سمیت جنوبی پنجاب میں بڑھتی ہوئی بے چینی، صوبہ سرحد، فاٹا اور شمالی علاقہ جات کے عوام کے مسائل کو اٹھائیں نہ کہ صرف اس مسئلے کو اٹھائیں کہ جنرل پرویز مشرف کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت مقدمہ چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، اس وقت ملک وقوم کو اتحاد کی ضرورت ہے نا کہ نان ایشوز اٹھا کر ایسے حالات پیدا کردیے جائیں کہ ملک ایک مرتبہ پھر افراتفری اور انتشار کا شکار ہوجائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت سابق صدر پرویز مشرف کے خلاف شوق سے مقدمہ چلایا جائے لیکن آرٹیکل 6 کی ذیلی شق 2 کے تحت غیر آئینی اقدامات کرنے اور جمہوری عمل کو ختم کرنے والوں اور ان کی معاونت کرنے والوں کو بھی آرٹیکل 6 کے تحت برابر کا ملزم سمجھا جائے۔ جب سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف اور دیگر جرنیلوں نے 12 اکتوبر 99ء کو سابقہ جمہوری حکومت کو ختم کیا تھا تو اس وقت جنرل پرویز مشرف جہاز میں تھے اور فضاء میں سفر کررہے تھے جبکہ دیگر جرنیلوں نے جسمانی طور پر جاکر حکومت کا خاتمہ کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے سابق صدر کے اقدامات کی توثیق کی تھی اور انہیں آئین میں ترمیم کی اجازت بھی دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر سابق صدر پرویز مشرف کے ٹرائل کا مسئلہ ملک کی وقوم کی قسمت بدل سکتا ہے تو یہ مسئلہ ضرور اٹھایا جائے، ایم کیو ایم کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا لیکن پھر جنرل ضیاء الحق کا مسئلہ بھی عدالت میں رکھا جائے گا۔ جن سیاسی و مذہبی جماعتوں نے جنرل ضیاء کے مارشل لاء اور ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دینے کے عمل پر مٹھائی بانٹی تھی ان کا مسئلہ بھی عدالت میں رکھا جائے گا۔ ایم کیو ایم جنرل ایوب خان، جنرل یحییٰ خان اور سکندر مرزا کا مسئلہ بھی عدالت میں لے کر جائے گی تاکہ غیر آئینی اقدامات کرنے والوں اور انکے شریک کار تمام لوگوں بشمول پرویز مشرف سمیت سب کو عدالت کے کٹہرے میں کھڑا کرکے سزا سنائی جائے اور ملک سے جمہوریت کا تختہ الٹنے کے خطرے کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک جمہوری جماعت ہے جس نے کبھی بھی کسی بھی مارشل لاء حکومت میں شمولیت اختیار نہیں کی۔ 12 اکتوبر 99ء کو جب جمہوری حکومت کا تختہ الٹا گیا تھا تو اس وقت ایم کیو ایم کا کوئی بھی رکن جنرل پرویز مشرف کی کابینہ میں شامل نہیں تھا۔ ایم کیو ایم نے دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کی طرح 2002ء کے عام انتخابات میں حصہ لیا اور اس وقت کے وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی اور مسلم لیگ (ق) کے ساتھ وفاق اور صوبہ میں اتحاد کیا تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم سمیت کوئی بھی جماعت ہو جس کسی نے غیر آئینی اقدامات کا ساتھ دیا ان سب کا احتساب ہونا چاہیے، ایم کیو ایم بلا امتیاز احتساب پر یقین رکھتی ہے، ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جسکے وزراء یا ارکان اسمبلی کے خلاف کرپشن کے ثبوت ملتے ہیں تو وہ اسے محض وزارت سے ہی نہیں بلکہ اسمبلی کی رکنیت سے بھی علیحدہ کردیتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی کابینہ سے پرزور مطالبہ کیا کہ اگر موجودہ حکومت میں جو کوئی کرپشن میں ملوث پایا جائے اس کی فوری تحقیقات کرائی جائے اور کرپشن ثابت ہونے پر اسکے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے نمائندوں سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ حکومت پر تنقید ضرور کریں یہ انکا بنیادی حق ہے تاہم وہ بغیر کسی ثبوت وشواہد کے حکومت پر بے جا الزامات لگانے سے گریز کریں اور نان ایشوز کے بجائے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کو اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب سیاسی و مذہبی جماعتوں اور میڈیا کی جانب سے نازک ایشوز کو اٹھایا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب ملک بھر کے عوام کو درپیش لوڈ شیڈنگ، مہنگائی اور بے روزگاری جیسے ایشوز پر توجہ نہیں دی جارہی۔ بلوچستان کے لوگوں کے دل خون کے آنسو رو رہے ہیں لہٰذا انکے زخموں پر مرہم رکھنے کی ضرورت ہے۔ خدارا 1971ء کے سانحہ سے سبق حاصل کیا جائے اور سانحہ مشرقی پاکستان کی تاریخ دہرانے سے گریز کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سرحد کے شورش زدہ علاقوں میں مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اہلکار ملک کی سلامتی کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کررہے ہیں، اس وقت مسلح افواج اور عوام کو متحد ہوکر دہشت گردی کا مقابلہ کرنا چاہیے نا کہ نان ایشوز پر ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا پر بار بار کہا جارہا ہے کہ این آر او ختم کیا جائے، اس سے ایم کیو ایم کو فائدہ پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این آر او کو ختم کرنا ہے تو بے شک ختم کردیں کیونکہ ایم کیو ایم 32 سال سے جیل، عدالت اور ٹارچر سیلوں کا سامنا کرتی رہی ہے اور جانوں کے نذرانے پیش کرتی رہی ہے۔ جسے این آر او ختم کرنا ہے شوق سے ختم کرے، ایم کیو ایم اس سے خوفزدہ نہیں ہے، ہم دوبارہ عدالتوں کا سامنا کرنے کو تیار ہیں۔ این آر او کے خاتمے کا مطالبہ کرنیوالے یہ بھی مطالبہ کریں کہ سابق صدر پرویز مشرف کے ساتھ معاہدہ کرکے جو لوگ جیلوں سے باہر نکلے، پھر ملک سے باہر چلے گئے انکے بارے میں بھی فیصلہ کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ ہو یا ملک یا بیرون ملک خشک سالی، قحط، طوفان، حادثات یا ناگہانی آفت کے موقع پر ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے کارکنوں، رضا کاروں اور حق پرست نمائندوں نے متاثرہ

علاقوں میں جا کر سب سے پہلے ان کی مدد اور بحالی کیلئے نا مساعد حالات میں بھی کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے اچھا، قابل اعتماد اور مستند بلڈ بینک خدمت خلق فاؤنڈیشن کا ہے، اسکے علاوہ یہ غریب اور مستحق افراد کی مالی مدد بھی کرتی ہے جبکہ غریب بیواؤں، یتیموں اور مستحق طلبہ و طالبات کو ماہانہ وظائف بھی دیتی ہے۔ اسی طرح یہ ادارہ بیروزگار افراد کو ان کے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے مالی امداد بھی فراہم کرتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے عوام خصوصاً مخیرّ حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی زکوٰۃ اور فطرے کے عطیات ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کو دیں تاکہ انسانیت کی خدمت کا کام جاری رہے اور ملک کے چاروں صوبوں میں کے کے ایف کے فلاحی ادارے قائم ہوسکیں۔ انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ذمہ داروں کو ہدایت کی کہ وہ عوام سے رضا کارانہ طور پر زکوٰۃ، فطرہ اور دیگر عطیات کی اپیل کریں اور عطیات کی وصولی کیلئے عوام تک اپنا مؤقف انتہائی شائستگی کے ساتھ پہنچائیں اور اس سلسلے میں کسی زور زبردستی سے کام نہ لیں۔ انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ذمہ داروں، عہدیداروں اور رضا کاروں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں اور رضا کاروں سمیت عوام کو رمضان المبارک کی پیشگی مبارکباد بھی دی۔

کراچی سے طالبان کے دہشت گردوں کی گرفتاری الطاف حسین کے مؤقف کی سچائی کا ثبوت ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔15، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے علاقے سہراب گوٹھ سے طالبان کے مسلح دہشت گردوں کی گرفتاری اوران کے قبضے سے خودکش جیکٹوں اور جدید اسلحہ کی برآمدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی سے طالبان کے دہشت گردوں کی گرفتاری کے واقعات قائد تحریک جناب الطاف حسین کے مؤقف کی سچائی کا کھلا ثبوت ہے ۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اس سے قبل بھی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی جانب سے کراچی کے مختلف علاقوں سے طالبان کے دہشت گردوں کو گرفتار کیا جاچکا ہے اور آج حساس اداروں کے اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے کراچی کے علاقے سہراب گوٹھ سے طالبان کے دہشت گردوں کو گرفتار کرکے انکے قبضے سے خودکش جیکٹوں اور جدید اسلحہ برآمد کیا ہے جس سے یہ حقیقت ثابت ہوتی ہے کہ طالبان کے دہشت گرد کراچی میں گھناؤنی کارروائی کے منصوبے پر عملدرآمد کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی برسوں سے صوبہ سندھ اوراس کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش سے ارباب اختیار اور عوام کو آگاہ کرتے رہے ہیں لیکن بعض سیاسی ومذہبی رہنماؤں، کالم نگاروں اور تجزیہ نگاروں کی جانب سے جناب الطاف حسین کے انکشافات کو واویلا قرار دیا جاتا رہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے جناب الطاف حسین کے انکشافات کو واویلا قرار دینے والے عناصر سے دریافت کیا کہ وہ کراچی کے مختلف علاقوں سے طالبان کے دہشت گردوں کی گرفتاری پر کیا تبصرہ کریں گے ؟ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ کراچی سے طالبان کے دہشت گردوں کی گرفتاری کا نوٹس لیا جائے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

KESC کے ریفرنڈم میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن نے پیپلز ورکرز یونین کی حمایت کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔15، اگست 2009ء

پیپلز ورکرز یونین کے چیئر مین ایاز مینگل نے دیگر عہدیداران کے ہمراہ خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی اور دیگر ارکان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن میں ہونیوالے ریفرنڈم کے حوالے سے مختلف امور پر بات چیت ہوئی بعدازاں متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن میں منعقدہ ہونیوالے ریفرنڈم میں پیپلز ورکرز یونین کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے ارکان نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے تمام حق پرست محنت کشوں سے اپیل کی کہ وہ مورخہ 20 اگست کو ادارے میں ہونیوالے ریفرنڈم میں پیپلز ورکرز یونین کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں اور پیپلز ورکرز یونین کے انتخابی نشان بلب پر اپنے اعتماد کی مہر لگائیں۔

سگنل فری کوریڈور III حق پرست قیادت کا عوام کیلئے انمول تحفہ ہے، رابطہ کمیٹی

سٹی ناظم، نائب ناظمہ سمیت تمام حق پرست بلدیاتی نمائندوں کو مبارکباد

کراچی ۔۔۔15، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کی حق پرست قیادت کی جانب سے 2ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے 28 کلومیٹر طویل کوریڈور III کے افتتاح پر سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال، نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل سمیت پوری حق پرست قیادت اور سٹی گورنمنٹ کی ٹیم کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حق پرست عوامی نمائندے کراچی اور اسکے شہریوں کی عملی خدمت میں مصروف ہیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سگنل فری کوریڈور III کراچی کے عوام کیلئے حق پرست عوامی نمائندوں کا ایک اور تحفہ ہے اور اس منصوبے سے شہریوں کے مسائل کے حل میں بڑی حد تک مدد ملے گی۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حق پرست بلدیاتی نمائندے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف کراچی کو دنیا کے ترقی یافتہ شہروں کی صف میں کھڑا کر رہے ہیں بلکہ شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے بھی دن رات کوشاں ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کی جانب سے اس سے قبل کوریڈور ون اور ٹو کے بعد انتہائی قلیل مدت میں 2ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونیوالی کوریڈور تھری کا منصوبہ شہریوں کی بلاامتیاز رنگ ونسل عملی خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے جس پر حق پرست سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال، نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

ناانصافیوں اور احساس محرومیوں کے خاتمے کیلئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، کراچی مضافاتی کمیٹی

گڈاپ سیکٹر میں منعقدہ جنرل ورکرز سے خطاب

کراچی ۔۔۔15، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی مضافاتی کمیٹی نے کہا ہے کہ ملک سے ناانصافیوں اور احساس محرومیوں کے خاتمے کیلئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے۔ یہ بات ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج یوسف منیر شیخ، اراکین ممتاز علی اور گل محمد مینگل نے گڈاپ سیکٹر میں منعقدہ کارکنان کے جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام صوبوں کو صوبائی خودمختاری دینے سے ملک میں استحکام آئے گا اور عوام کے درمیان پائے جانے والے احساس محرومی کا ازالہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کے تمام صوبوں کیلئے مکمل صوبائی خودمختاری کا مطالبہ کرتی آئی ہے اور یہ مطالبہ اس کے منشور کا بنیادی نکتہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے حق پرست پرستی کی تحریک کا آغاز کر کے ملک بھر کے عوام میں شعور دیدیا ہے جس کے تحت وہ اپنے بنیادی حقوق کی جدوجہد غریب ومتوسط طبقے کی قیادت اپنے اندر سے ہی نکال کر سکتے ہیں اور اس سلسلے میں ایم کیوایم کا پلیٹ فارم بھی ان کے لئے حاضر ہے۔ کراچی مضافاتی کمیٹی نے کارکنان کو تلقین کی کہ وہ حقوق کی پرامن جدوجہد جاری رکھیں انشاءاللہ ایک دن ضرور حق پرستی کی تحریک شہداء کے لہو کے صدقے اپنی منزل پر پہنچے گی۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔15، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 85 کے شہید کارکن خورشید انور کی والدہ شمسہ خاتون، ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر منگھوپیر کے فہیم نواب کے والد نواب خان اور ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 154 کے کارکن ساجدالرحمٰن کی والدہ کنیز فاطمہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل دے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆